سوال

روزے ا کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یث میں شک اور وصال کا روزہ رکھنے کی ممانعت ہے، ان سے کون سا روزہ مراد ہے کیا احادیث میں اس کی وضاحت موجود ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ـ کے دن روزہ سے مراد شعبان کی تیسویں کا روزہ رکھنا ہے، جب شعبان کی انتیس تاریخ کو مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے چاند نظر نہ آسکے اور شک پڑجائے کہ آیا رمضان ہے یا نہیں؟ اس شک کو بنیاد بنا کر اگلے دن تیسویں شعبان کا روزہ رکھنا شک کے دن کا روزہ رکھنا ہے۔ اس کی حدیث میں سخت ممانعت

بس شعبان کو مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے چاند نظر نہ آئے تو شعبان کے تیس دن پورے کر لیے جائیں جیسا کہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر ہی عید الفطر کرو، اگر مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے چاند چھپ جائے تو شعبان کے تیس دن پورے

ی طرح حدیث میں وصال کے روزے سے ممانعت ہے چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال سے منع فرمایا ہے۔ [3]ایک دوسری روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ممانعت کی وجہ بایں الفاظ بیان فرمائی ''یہ عمل تو عیسائی کرتے ہیں

آدمی ارادی طور پر دو یا اس سے زیادہ دن تک روزہ افطار نہ کرے، مسلسل روزہ رکھے نہ رات کو کچھ کھائے اور نہ سحری کرے۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود وصال کیا کرتے تھے اور یہ عمل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خصوصیت کا حامل ہے جیسا کہ خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرمائی۔

ی شک کے دن روزہ رکھنے اور وصال کرنے کی سخت ممانعت ہے، ایک مسلمان اطاعت گزار کو اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مسند امام احمد، ص: ۱۵۱ج۲

[2] صحیح بخاری، الصوم: ۱۹۰۹۔

[3] صحیح بخاری، الصوم: ۱۹۶۲۔

[4] صحیح بخاری، الصوم: ۱۹۶۱۔

[5] بخاری، الصوم: ۱۹۶۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 259

محدث فتویٰ